ڈائریکٹر پریس آفس CPO کراچی
021-99212639

پریس ریلیز

کراچی 01 جنوری 2011ء:- گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران سندھ پولیس نے جرائم پیشہ افراد کے خلاف کاروائی کرتے ہوئے سندھ بھر سے 115 ملزمان کو گرفتار کرکے ان کے قبضے سے بھاری مقدار میں اسلحہ و منشیات برآمد کرلی۔

تفصیلات کے مطابق ڈکیتی و سنگین جرائم میں ملوث 24 ملزمان، وارداتوں کے دوران رنگے ہاتھوں 06 ملزمان، 18 مفرور اور 67 اشتہاری ملزمان کو گرفتار کرکے ان کے قبضے سے 14 پستول، 04 ریوالور، 01 گن، 01 خنجر، 39 گولیاں، 96 بوتل شراب اور 340 گرام چرس برآمد کرلی۔

گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران سندھ بھر میں جرائم کی مختلف وارداتیں ہوئیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

کراچی! ① گڈاپ ٹاؤن کے علاقے منگھوپیر تھانے کی حدود میں حب ندی سے مسمات روبینہ کی لاش ملی ہے قتل کی وجہ ذاتی دشمنی بتائی جاتی ہے۔

② تھانہ شاہ فیصل کی حدود میں دو نامعلوم ملزمان نے محمد رضوان نامی شخص کو فائرنگ کرکے ہلاک کردیا جس کی وجہ ذاتی دشمنی بتائی جاتی ہے۔

③ لیاقت آباد ٹاؤن کے علاقے پاک کالونی تھانے کی حدود میں نامعلوم ملزمان نے رکشہ ڈرائیور سجاد کو ہلاک کردیا جس کی وجہ ذاتی دشمنی بتائی جاتی ہے۔

میرپورخاص! تھانہ کے جی محمد کی حدود میں پرانی دشمنی کے بناء پر دو نامعلوم ملزمان نے گلزار نامی شخص کو فائرنگ کرکے ہلاک کردیا۔

گھوٹکی! تھانہ سرحد کی حدود میں کاروکاری کے الزام میں ملزم نیاز احمد لولائی نے دو ساتھیوں کے ہمراہ مسمات نظیرن لولائی کو قتل کردیا۔

جیکب آباد! میرپور تھانے کی حدود میں ملزم ہدایت اللہ چنہ نے گھریلو تنازعے پر مسمات مریم کو قتل کردیا۔

//

ڈائریکٹر پریس آفس CPO کراچی
فون: 99212639

پریس ریلیز

کراچی 03 جنوری۔

گزشتہ 48 گھنٹوں کے دوران سندھ پولیس نے جرائم پیشہ افراد کے خلاف کاروائی کرتے ہوئے سندھ بھر سے 212 ملزمان کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے بھاری مقدار میں اسلحہ و منشیات برآمد کر لی۔

تفصیلات کے مطابق ڈکیتی و سنگین جرائم میں ملوث 52 ملزمان، وارداتوں کے دوران رنگے ہاتھوں 12 ملزمان، 36 مفرور اور 03 اشتہاری ملزمان کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے 28 پستول - 08 گن - 06 ریوالور - 01 رپیٹر - 02 خنجر - 18 گولیاں اور 470 گرام چرس برآمد کر لی۔

x ———— x ———— x

گزشتہ 48 گھنٹوں کے دوران سندھ بھر میں جرائم کی مختلف وارداتیں ہوئیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

کراچی: - گلستان جوہر تھانے کی حدود میں نامعلوم ملزمان نے صادق نامی شخص کو قتل کر کے فرار ہو گئے۔

عیدگاہ تھانے کی حدود میں پولیس کو نامعلوم شخص کی لاش ملی جسے دشمنی کی بناء پر قتل کیا گیا۔

تھانہ سائٹ کی حدود میں ملزم عمران نے دیگر 3 ساتھیوں کے ہمراہ ذاتی جھگڑے کی بناء پر شبیر خان نامی شخص کو قتل کر دیا۔

تھانہ گارڈن کی حدود میں نامعلوم سمت سے آنے والی گولی سے 12 سالہ عبدالصمد ہلاک ہو گیا۔

کیماڑی ٹاؤن کے علاقے جیکسن تھانے کی حدود میں نامعلوم ملزمان نے طارق شہزاد نامی شخص کو ذاتی دشمنی کی بناء پر قتل کر دیا۔

لیاقت آباد ٹاؤن کے علاقے پاک کالونی تھانے کی حدود میں نامعلوم ملزمان نے دوران سفر رکشہ ڈرائیور مالکی محمد کو ذاتی دشمنی کی بناء پر فائرنگ کر کے ہلاک کر دیا۔

جامشورو: - بدان تھانے کی حدود میں کاروکاری الزام میں ملزم انعام الدین چنا اور نظیر احمد چنا نے حامد بخش بربھنی اور مسمات نسیم کو قتل کر دیا۔

تھانہ جاچپڑ کی حدود میں پولیس کو ملنے والی خفیہ اطلاع پر کہ 2 مفرور ملزمان انڈس ہائی وے پر مزدا میں جا رہے ہیں جس پر پولیس پارٹی نے مزدا کا تعاقب کر کے مزدا کو رکنے کا اشارہ کیا جس پر مزدہ میں سوار ملزمان نے پولیس پر فائرنگ کر دی جسکے نتیجے میں انسپکٹر خان محمد ذرداری، انسپکٹر حاکم بالو، ST عبیداللہ بالو (SHO سیہل) موقع پر ہی ہلاک ہو گئے جبکہ انسپکٹر نصیر الدین شاہ (SHO میمن گوٹھ) زخمی ہوئے جبکہ ملزم فرار ہو گئے۔

(جاری ہے ---)

گھوٹکی:- تھانہ گھوٹکی کی حدود میں ملزم محمد عمر گھولو نے اپنے ایک ساتھی کے ہمراہ محمد سومر گھولو نامی شخص کو زمین کے تنازعہ پر قتل کر دیا -

تھانہ خانپور مہیٹر کی حدود میں ملزم راشد بوسدار و دیگر 9 ملزمان نے عبدالغفار بوسدار نامی شخص کو پرانی دشمنی کی بناء پر قتل کر دیا -

قمبر:- شہداد کوٹ تھانے کی حدود میں ملزم حیدر مغیری نے و دیگر 3 ملزمان نے محمد اکرم نامی شخص کو موبائل فون کی خرید و فروخت کے جھگڑے میں قتل کر دیا -

سانگھڑ:- تھانہ شہداد پور کی حدود میں ملزم کریم بخش نے اپنے 3 ساتھیوں کے ہمراہ عبدالحق نامی شخص کو تلخ کلامی کی بناء پر ہلاک کر دیا -

خیرپور:- تھانہ محبوب کلہوڑو کی حدود میں ملزم بخش علی سیال و دیگر 11 ملزمان نے شبیر نامی شخص کو زمین کے تنازعہ پر قتل کر دیا -

نوشہرو فیروز:- بھریاسٹی کی حدود میں ملزم غلام شبیر لاکھو و دیگر 3 ملزمان نے احمد فقیر لاکھو نامی شخص کو پانی کی تقسیم کے تنازعہ پر قتل کر دیا -

ڈائریکٹر پریس آفس CPO کراچی
فون: 99212639

پریس ریلیز

کراچی 4 جنوری :-

گذشتہ 24 گھنٹوں کے دوران سندھ پولیس نے جرائم پیشہ افراد کے خلاف کاروائی کرتے ہوئے 87 ملزمان کو گرفتار کرکے ان کے قبضے سے اسلحہ و منشیات برآمد کرلی۔

تفصیلات کے مطابق 11 ملزمان جرائم کی وارداتوں کے دوران رنگے ہاتھوں گرفتار، ڈکیتی و دیگر جرائم میں ملوث 28 ملزمان، ---- اور 48 مفرور ملزمان کو گرفتار کرکے ان کے قبضے سے 18 پستول - 03 گن - 01 ریپیٹر - 01 ماؤذر - 01 ہینڈ گرنیڈ - 01 SMG - 40 گولیاں - 460 گرام چرس اور 26 گرام ہیروئن برآمد کی جبکہ 2 جرائم پیشہ گروہوں کا بھی خاتمہ کیا گیا۔

×——— × ———×

24 گھنٹوں کے دوران جرائم کی مختلف وارداتیں ہوئیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

کراچی: - کورنگی تھانے کی حدود میں ذاتی دشمنی کی بناء پر نامعلوم ملزمان نے محمد سہیل نامی شخص کو ہلاک کردیا -

② جمشید ٹاؤن کے علاقے فیروز آباد تھانے کی حدود میں پرانی دشمنی کی بناء پر ملزمان نے احسان اللہ نامی شخص کو قتل کردیا -

③ لیاقت آباد ٹاؤن کے علاقے شریف آباد تھانے کی حدود میں نامعلوم ملزمان نے گل محمد نامی شخص کو فائرنگ کرکے ہلاک کردیا قتل کی وجہ ذاتی دشمنی معلوم ہوتی ہے

دادو: - جوہی تھانے کی حدود میں ملزمان بخشل، ابراہیم، قربان اور اعجاز نے موبائل فون چھینتے ہوئے مسمات جام زیدی عمر 40 سالہ کو ہلاک اور اس کے بیٹے عمر کو زخمی کردیا -

بدین: - تلہار تھانے کی حدود میں پرانی دشمنی کی بناء پر ملزمان عمر عمرانی، ارباب علی اور راشب عمرانی نے حاجی احمد نامی شخص کو ہلاک کردیا -

#

ڈائریکٹر پریس آفس CPO کراچی
فون: 99212639

پریس ریلیز

کراچی 5 جنوری :

انسپکٹر جنرل پولیس سندھ سلطان صلاح الدین بابر خٹک نے گذشتہ روز سندھ پولیس اسپتال جو گارڈن میں واقع ہے کی نام کی تختی کی پردہ کشائی کرتے ہوئے اسپتال کا باقاعدہ افتتاح کیا۔

واضح ہو کہ پولیس اسپتال کراچی سندھ کا سب سے بڑا اسپتال ہے جہاں سندھ بھر سے پولیس افسران و اہلکار علاج کی غرض سے پولیس اسپتال کراچی آتے ہیں۔ لیکن گذشتہ چند سالوں سے اسپتال کی حالت کافی خراب ہوگئی تھی ڈاکٹرز، اسٹاف اور دوائیوں کی کمی تھی جسکی وجہ سے ہزاروں پولیس اہلکاروں کو مشکلات کا سامنا تھا۔

IGP سندھ نے اپنی ذاتی کاوشوں سے اس اسپتال کو جدید طرز پر بنانے کا تہیہ کیا اور گذشتہ 2 سالوں کی کاوشوں کے بعد یہ اسپتال اب کراچی کے بہترین اسپتالوں میں سے ایک ہے۔ اس کی تزئین و آرائش، نئے وارڈز کیلئے مشینریز اور جنریٹر کیلئے کراچی کے فلاحی اور نجی اداروں نے اس پولیس اسپتال کی ویلفیئر کیلئے فنڈ مہیا کیئے۔ یہ اسپتال AIG ویلفیئر کے ماتحت کام کرے گا اور اس کی تمام تر ذمہ داری بھی AIG ویلفیئر کی ہوگی۔

پولیس اسپتال میں اس وقت 62 بستروں کا انتظام کیا گیا ہے جہاں مریضوں کے کھانے پینے سے لیکر عمدہ سے عمدہ دوائیاں بھی مفت دی جائیں گی اور یہی نہیں بلکہ اہلکاروں کے خاندان کے لیئے زچہ بچہ کا بھی ایک اسپیشل وارڈ قائم کیا گیا ہے جس میں 20 بستروں کا انتظام ہے۔ جہاں بہترین ڈاکٹرز اور سند یافتہ اسٹاف موجود ہے اس کے علاوہ نومولود بچوں کیلئے بھی ایک وارڈ قائم کیا گیا ہے جس میں 12 بیڈ ہونگے تاکہ نومولود بچوں کی دیکھ بھال باقاعدہ کی جاسکے اسی طرح اسی اسپتال میں ایک آنکھوں اور دانتوں کا وارڈ بھی موجود ہے جہاں اہلکاروں کیلئے ہر سہولت میسر ہوں گی۔ اس کے علاوہ ضرورت پڑنے پر اہلکاروں کا آپریشن بھی یہاں کیا جائے گا جس کے لیئے شہر کے معروف سرجن کی خدمات حاصل کی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ سندھ پولیس نے ان اہلکاروں کے لیئے جن کا علاج پولیس اسپتال میں نہیں ہو سکتا، ان کو معاہدہ کے تحت پی۔این۔ایس شفاء (PNS SHIFA) یا اگر دل کے عارضے میں مبتلا ہے کو کارڈیو (Cardio) میں علاج کے لیئے بھیجا جائے گا۔ اسی طرح یہ سندھ پولیس اسپتال کراچی میں تمام اسپتالوں میں سے ایک بہترین اسپتال ہوگا۔

اس موقع پر ایڈیشنل IG سندھ، ایڈیشنل IG اسپیشل برانچ، ایڈیشنل IG CID، RPO حیدرآباد، RPO سکھر، DIG HQ، AIG ویلفیئر، AIG آپریشن کے علاوہ پولیس کے تمام افسران موجود تھے۔

#

A

ڈائریکٹر پریس آفس CPO کراچی
فون ! 021-99212639

پریس ریلیز

کراچی 05 جنوری 2011ء :- گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران سندھ پولیس نے جرائم پیشہ افراد کے خلاف کاروائی کرتے ہوئے 127 ملزمان کو گرفتار کرکے ان کے قبضے سے اسلحہ ومنشیات برآمد کرلی -

تفصیلات کے مطابق جرائم کی وارداتوں کے دوران 49 ملزمان ، 24 ملزمان رنگے ہاتھوں ، 54 مفرور ملزمان اور 01 اشتہاری ملزم کو گرفتار کرکے ان کے قبضے سے 01 پستول ، 02 گن ، 01 ریوالور ، 03 خنجر ، 29 گولیاں ، 03 بوتل شراب اور 930 گرام چرس برآمد کرلی جبکہ اسی دوران 03 جرائم پیشہ گروہوں کا خاتمہ بھی کیا گیا -

24 گھنٹوں کے دوران سندھ بھر میں جرائم کی مختلف وارداتیں ہوئیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے -

کراچی :- ① لیاقت آباد ٹاؤن تھانہ پاک کالونی کی حدود میں نامعلوم ملزمان نے فائرنگ کرکے رضا محمد کو ہلاک کردیا جس کا تعلق جرائم پیشہ گروہ سے تھا -

② جمشید ٹاؤن کے تھانہ بریگیڈ کی حدود میں ایک نامعلوم افغانی شخص کی لاش ملی ہے -

③ لانڈھی ٹاؤن کے علاقے تھانہ لانڈھی کی حدود میں نامعلوم ملزمان نے فائرنگ کرکے ساجد عرف نان ختائی نامی شخص کو قتل کردیا جس کا تعلق جرائم پیشہ گروہ سے تھا -

④ جمشید ٹاؤن کے علاقے تھانہ محمود آباد کی حدود میں پولیس کو ایک دن پرانی لاش ملی ہے -

⑤ کورنگی ٹاؤن کے علاقے تھانہ کورنگی کی حدود سے کچھ نامعلوم ملزمان نے فائرنگ کرکے اشرف عرف پاپی کو ہلاک کردیا اور ارشاد ، محمد وسیم کو زخمی کردیا جو ایک پان کی دکان پر بیٹھے تھے -

حیدرآباد :- حیدرآباد تھانہ ہالا روڈ کی حدود میں ملزم ناصر و دیگر 02 ملزمان نے مل کر محمد طاہر راجپوت کے والد کو جن کی عمر 47 سال تھی کو چاقو کے وار کرکے ہلاک کر دیا اور فرار ہوگئے -

ٹنڈو محمد خان :- تھانہ ٹنڈو محمد خان کی حدود میں ملزم عبدالستار و دیگر 02 ملزمان نے مل کر مسمات حاجرہ عمر 28 سالہ کو ہلاک کردیا جس کی وجہ گھریلو تنازعہ بتائی جاتی ہے -

سانگھڑ :- تھانہ جھول (JHOL) کی حدود میں اسحاق شر نے اپنی ماں مسمات فضل کریم عرف کونج عمر 12 سالہ کو شادی کے تنازعے پر قتل کر دیا -

5a

سکھر:- تھانہ سیکشن A کی حدود میں ملزم راجب جتوئی و دیگر کچھ ملزمان نے مل کر شوکت علی نامی شخص کو پرانی دشمنی کی بناء پر قتل کردیا۔

خیرپور:- خیرپور تھانہ (PIRYALO) کی حدود میں ملزم عامر بخش میٹلو نے شادی کے تنازعے پر ہدایت اللہ نامی شخص کو ہلاک کردیا۔

شکارپور:- تھانہ خانپور کے علاقے میں ملزم جان محمد پاہور و دیگر 04 ملزمان نے محمد صدیق اور محمد ایوب نامی اشخاص کو نامعلوم وجوہات کے بناء پر ہلاک کردیا۔

جامشورو:- تھانہ جامشورو کی حدود میں ملزم ساجد عرف ساجو و دیگر 02 ملزمان نے گاڑی چھیننے کے دوران مزاحمت کے دوران 35 سالہ شہزاد سولنگی کو فائرنگ سے ہلاک کرکے گاڑی لے کر فرار ہوگئے۔

#

دفتر: ڈائریکٹر پریس لائزن سی پی او،
سندھ کراچی.
فون نمبر 021-99212639

پریس ریلیز

کراچی 05 جنوری 2011ء:- انسپکٹر جنرل پولیس سندھ سلطان صلاح الدین بابر خٹک نے درج ذیل تبادلے و تقرریوں کے احکامات جاری کیے ہیں جو فوری طور پر نافذ العمل ہوں گے:-

1) مظہر نواز شیخ (PSP,BS-18) کو ایس ایس پی، انویسٹیگیشن-I، ویسٹ زون، کراچی سے تبادلہ کرکے ڈی پی او، لاڑکانہ تعینات کیا گیا۔ جبکہ ڈی پی او لاڑکانہ عمران علی بلوچ ٹریننگ پر بھیجے گئے۔

2):- محمد یعقوب الہانی، (SP,BS-18) کو ایس پی (سروے) اسپیشل برانچ سے تبادلہ کرکے سی پی او رپورٹ کرنے کو کہا گیا۔

3) علی اصغر، (SP,BS-18) کو جو تعیناتی کے منتظر ہے، ایس پی (سروے) اسپیشل برانچ سندھ کراچی تعینات کیا گیا۔

#

No. /E.1/2011
GOVERNMENT OF SINDH
POLICE DEPARTMENT
Dated: January 05, 2011

NOTIFICATION

Mr. Mazhar Nawaz Shaikh, PSP (BS-18), Senior Superintendent of Police, Investigation-I, West Zone, CCP, Karachi is transferred and posted as District Police Officer, Larkana vice Mr. Irfan Ali Baloch, PSP (BS-18) who is being deputed on training, with immediate effect and utill further orders.

Sd/-
PROVINCIAL POLICE OFFICER/
SECRETARY TO GOVT. OF SINDH,
POLICE DEPARTMENT

No. 169-82 /E.1 Karachi Dated: 05.01.2011

Copy forwarded to the following for information and necessary action.

1. The Minister for Home & Forest, Sindh, Karachi.
2. The Chief Secretary, Govt. of Sindh, Karachi..
3. The Secretary to Chief Minister Sindh, Karachi.
4. The Capital City Police Officer, Karachi.
5. The Regional Police Officer, Sakhar.
6. The Accountant General, Sindh, Karachi.
7. The DIGP West Zone, CCP, Karachi.
8. The DIGP Larkana Zone.
9. Officer Concerned.
10. Supdt. Sindh Govt. Printing Press Karachi.
11. P.S to PPO/Sindh, P.S to Addl. IGP/Sindh/U.O File.

5/1/11

(GHULAM NABI MEMON) PSP
DIGP/HEADQUARTERS
FOR PPO/SECRETARY TO GOVT. OF SINDH
POLICE DEPARTMENT

66

ڈائریکٹر پریس آفس CPO کراچی
فون ! 021-99212639

پریس ریلیز

کراچی 06 جنوری 2011ء :-

گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران سندھ پولیس نے جرائم پیشہ افراد کے خلاف کاروائی کرتے ہوئے 91 ملزمان کو گرفتار کرکے ان کے قبضے سے اسلحہ و منشیات برآمد کرلی۔

تفصیلات کے مطابق سنگین جرائم میں ملوث 34 ملزمان، 52 ملزمان کو رنگے ہاتھوں، 52 مفرور اور 01 اشتہاری ملزم کو گرفتار کرکے ان کے قبضے سے 20 پستول، 01 گن، 01 کلاشنکوف، 01 رائفل، 01 خنجر، 01 ریوالور، 01 ماؤزر، 101 گولیاں، 428 بوتل شراب، 1760 بوتل کچی شراب، 07.13 کلوگرام ہیروئن، 08 کلوگرام کیمیکل اور 280 گرام چرس برآمد کرلی۔ جبکہ اسی دوران 01 جرائم پیشہ گروہ کا خاتمہ بھی کیا گیا۔

x———————x x———————x

24 گھنٹوں کے دوران سندھ بھر میں جرائم کی مختلف وارداتیں ہوئیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

خیرپور :- خیرپور کے تھانے فیض گنج کی حدود میں ایک نامعلوم شخص نے وزیر تندوانی کے بھائی آدھو عرف حاجی کو گھر میں داخل ہوکر ہلاک کیا اور فرار ہوگیا۔

کشمور :- کشمور تھانے کی حدود میں حضور بخش سولنگی اور 14 دیگر افراد نے مل کر ــــ اکبر کوشش کو پرانی دشمنی کی بناء پر ہلاک کردیا۔

\#

ڈائریکٹر پریس آفس CPO کراچی
فون: 99212639

پریس ریلیز

کراچی 6 جنوری۔

انسپکٹر جنرل پولیس سندھ سلطان صلاح الدین بابر خٹک کی قائدانہ صلاحیتوں اور انتھک محنت کے نتیجے میں صوبہ سندھ میں گذشتہ سال 2010ء کے دوران جرائم کی وارداتوں میں نمایاں کمی واقعی ہوئی ہے۔ جن میں اغواء برائے تاوان کی وارداتوں میں 13.3% فیصد کمی واقع ہوئی ہے جبکہ گاڑیاں چھیننے کی وارداتوں میں 5.3% فیصد اور موبائل فون چھیننے کی وارداتوں میں 31.5% فیصد کمی واقع ہوئی۔

انتہا پسندوں اور دہشت گردوں کے خلاف بھرپور اور منظم کاروائیوں کے باعث سندھ پولیس نے 88 دہشت گردوں کو گرفتار اور 11 دہشت گردوں کو مقابلوں کے دوران ہلاک کیا۔ جبکہ دہشت گردی کی کاروائیوں میں ملوث 45 منظم گروہوں کا بھی قلع قمع کیا گیا۔ اسی دوران صوبہ سندھ خصوصاً کراچی میں ٹارگٹ کلنگ کی وارداتوں میں ملوث ملزمان کے خلاف کاروائیاں کرتے ہوئے 73 ٹارگٹ کلرز کو گرفتار کیا جبکہ ٹارگٹ کلنگ کے 82 مقدمات کو بھی حل کیا۔

پولیس نے گرفتار دہشت گردوں کے قبضے اور نشاندہی پر بھاری مقدار میں دھماکہ خیز مواد اور اسلحہ بھی برآمد کیا جن میں 114 ہینڈ گرنیڈ و راکٹ لانچرز ـ 587.5 کلوگرام دھماکہ خیز مواد ـ 92 ڈیٹونیٹرز ـ 11 کار آمد بم ـ 7 خودکش جیکٹس اور 256 جدید اور خودکار ہتھیار شامل ہیں۔ اسی طرح سندھ بھر سے جرائم پیشہ افراد کے قبضے سے 5 LMG ـ 6 G-3 رائفل ـ 616 SMG ـ 331 رائفل ـ 1494 شاٹ گن اور ریپیٹرز ـ 9339 پستول، ریوالور اور ماؤذر ـ 131 ہینڈ گرنیڈ اور راکٹ لانچرز اور 71412 کارتوس و گولیاں برآمد کیں۔

یکم جنوری 2010ء تا 31 دسمبر 2010ء کے دوران سندھ پولیس نے 935 جرائم پیشہ گروہوں کا خاتمہ کیا جبکہ 176 ڈاکوؤں کو بھی پولیس مقابلوں کے دوران ہلاک کیا۔ اسی طرح ڈاکوؤں اور دیگر سنگین جرائم میں ملوث 12469 ملزمان اور پولیس مقابلوں اور جرائم کی وارداتوں کے دوران رنگے ہاتھوں 3406 ملزمان کو بھی گرفتار کیا۔ جبکہ سندھ بھر سے پورے سال میں 3285 اشتہاری ـ 49758 مفرور اور 155 بیتھا ریداروں کو بھی گرفتار کیا۔

سندھ پولیس نے سال 2010ء کے دوران سندھ بھر سے بدنام زمانہ ڈاکوؤں کے خلاف اپنی کاروائیوں کے دوران 106 ایسے ڈاکوؤں کو گرفتار اور ہلاک کیا جن کے سر قیمت حکومت سندھ نے 5 کروڑ 74 لاکھ روپے مقرر کر رکھی تھی۔

یکم جنوری 2010ء تا 31 دسمبر 2010ء کے دوران سندھ پولیس کے بہادر افسران و اہلکاروں نے اپنے فرض کی ادائیگی کا ثبوت دیتے ہوئے ملک دشمن عناصر اور دہشت گردوں سے مقابلہ کیا اور جس میں 65 افسران و اہلکاروں نے جام شہادت نوش کیا جبکہ 158 افسران و اہلکار زخمی بھی ہوئے۔